Regd. S. No 1411

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

جمعرات ۱۳ شوال ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر:- عبد القادر بی۔ اے

جلد ۶ ۲۵ ماہ احسان ھ ۱۳۳۲ ۲۵ جون ۱۹۵۳ء نمبر ۱۴۷

شاہ کمبودیا کے واپس پہنچ جانے سے فرانس کو تشویش

پیرس ۲۴ جون۔ فرانس کو اس امر سے شدید پریشانی ہے۔ کہ کہیں شاہ کمبودیا کے واپس پہنچ جانے سے وہاں جدوجہد آزادی نہ شروع ہو جائے۔ کمبودیا کے سول نے فوجی حکام شاہ سے ملنے کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔ فرانس کو خدشہ ہے۔ کہ کمبودیا کے بادشاہ طاقت کے بل پر وہاں آزاد حکومت نہ قائم کر دیں۔

ایران نے سفارتی نمائندوں پرسے پابندی ہٹالی

تہران ۲۴ جون۔ ایران نے گذشتہ اپریل میں سفارتی نمائندوں پر یہ پابندی لگائی تھی۔ کہ وہ تہران سے پچیس میل کے فاصلہ کے بعد بغیر پرمٹ حاصل کئے سفر نہیں کر سکتے۔ اب حکومت نے یہ پابندی ہٹالی ہے۔

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۲۳ جون۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے

الحمد للہ

امریکہ نے عارضی صلح کے بارہ میں سنگمن ری کی پیشکردہ شرطیں مسترد کر دیں

واشنگٹن ۲۴ جون۔ کوریا کے صدر سنگمن ری نے عارضی صلح کے سمجھوتے کے بارے میں جو تجویزیں پیش کی تھیں۔ امریکہ نے انہیں مسترد کر دیا ہے۔ واشنگٹن میں امریکہ کے ایک اعلیٰ افسر نے کہا ہے کہ یہ تجویزیں امریکہ کے لئے بالکل ناقابل قبول ہیں ادھر آج صدر سنگمن ری نے اس خط کا مضمون شائع کر دیا۔ جو انہوں نے ہفتہ کے روز اقوام متحدہ کے کمانڈر انچیف جنرل مارک کلارک کو بھیجا تھا۔ صدر سنگمن ری نے کہا ہے کہ اگر عارضی صلح کے سمجھوتے پر دستخط کر دیئے گئے تو جنوبی کوریا کی فوجیں اقوام متحدہ کے کنٹرول سے ہٹالی جائیں گی۔ جنگی قیدیوں کی رہائی کے متعلق انہوں نے کہا۔ کہ ان قیدیوں کی رہائی کوئی ایسی بات نہیں ہے۔ جس کا براہ راست جنگ جاری رکھنے سے کوئی تعلق ہو۔

جنگی قیدیوں کے کیمپوں پر امریکی فوجیں تعینات کر دی گئیں

پوسان ۲۴ جون۔ کوریا میں غیر کمیونسٹ جنگی قیدیوں کے کیمپوں پر جہاں پہلے جنوبی کوریا کی فوجیں متعین تھیں۔ اب امریکی فوجیں متعین کر دی گئی ہیں کل پوسان میں جنگی قیدیوں کی کمان کی طرف سے اس امر کا اعلان ہوا ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر مسٹر پیرسن نے صدر ری کی اس کارروائی کے خلاف احتجاج کیا ہے۔ انہوں نے ری کے نام ایک تار بھیجا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے۔ کہ مجھے آپ کی اس یکطرفہ کارروائی پر بہت افسوس ہے۔ انہوں نے صدر ری کو خبردار کیا۔ کہ اگر آپ کے اس رویہ سے عارضی صلح کی بات چیت ٹوٹ گئی۔ تو اس سے جنوبی کوریا کو بھی نقصان پہنچے گا۔

ادھر غیر جانبدار کمیشن میں سویڈن کی پہلی جماعت کل سٹاک ہام سے ٹوکیو روانہ ہو گئی اس میں نمائندے، افسر اور ترجمان شامل ہیں۔

جنرل نجیب کی مسٹر محمد علی اور پنڈت نہرو سے مشترکہ ملاقات

قاہرہ ۲۴ جون۔ مصری جمہوریہ کے صدر جنرل نجیب نے رات مسٹر محمد علی اور پنڈت نہرو سے نہر سویز کے تنازعہ کے متعلق قصر عابدین میں ایک گھنٹہ تک ملاقات کی۔ مسٹر محمد علی کے ہمراہ وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان اور پنڈت نہرو کے ہمراہ بھارتی سفیر متعینہ مصر مسٹر پینی کر تھے۔ نائب وزیر اعظم مصر جمال عبد الناصر اور قومی رہنمائی کے وزیر میجر صالح سلیم بھی گفتگو کے دوران میں موجود تھے۔ اس طرح نہر سویز کے متعلق دوبارہ بات چیت شروع کرنے کے لئے پاکستانی اور بھارتی کوششوں کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ بھارتی وزیر اعظم اور بھارتی سفیر نے جنرل نجیب سے علیحدہ بھی ایک سو دس منٹ تک ملاقات کی۔ وزیر خارجہ مصر محمود فوزی مسٹر محمد علی اور چودھری محمد ظفر اللہ خان سے ملے۔ اس آدھ گھنٹہ کی ملاقات کے بعد کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا۔ اس کے بعد پنڈت نہرو اور پینی کر نے بھی محمود فوزی سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کے بعد پنڈت نہرو نے کہا کہ وہ اینگلو مصری تنازعہ کے متعلق کوئی فارمولا اپنے ساتھ نہیں لائے۔ تاہم ہر شخص اس بات کا خواہشمند ہے۔ کہ اس علاقہ کے متعلق کوئی تصفیہ ہو جائے۔ مصر کے سفیر متعینہ نئی دہلی اسماعیل کمال نے نہرو فوزی اور پینی کر سے ۵۰ منٹ تک ملاقات کی۔ برطانوی ناظم الامور مسٹر ہینکی نے بھی چودھری محمد ظفر اللہ خان سے ان کے ہوٹل میں ایک گھنٹہ تک ملاقات کی۔ ادھر صدر نجیب نے کل لبریشن ریلی میں تقریر کرتے ہوئے کہا:۔ کہ مصری کسی طاقت سے بھی سودا بازی نہیں کریں گے۔ وہ اپنا حق منوانا چاہتے ہیں۔ اور وہ اپنے حق سے ایک انچ پیچھے نہیں ہٹیں گے۔

اینگلو مصری تنازعات کے بارہ میں لنکا کی طرف سے مصر کے موقف کی تائید

کولمبو ۲۴ جون۔ کولمبو کے وزیر اعظم مسٹر ڈڈلے سینانائکے نے اس امر کی تائید کی ہے۔ کہ برطانیہ اور مصر کے تنازعہ میں جو بھی تصفیہ کیا جائے۔ اس میں نہر سویز کے علاقہ پر اقتدار اعلیٰ ضرور تسلیم کیا جائے۔ اس کا اعلان دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں شرکت کے بعد واپس پہنچ کر انہوں نے کولمبو میں کیا۔

تیونسی لیڈر کی عارضی رہائی

تیونس ۲۴ جون۔ تیونس کی نیو دستور پارٹی کے اسسٹنٹ سیکرٹری جنرل ہادی نوریا کو عارضی طور پر رہا کر دیا گیا ہے۔ انہیں اس سال کے شروع میں دہشت پسندی کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔

نیشنلسٹ چینی فوجوں کے لئے

امریکی افسر

تائیفہ ۲۴ جون۔ نیشنلسٹ چین امریکہ کی اس تجویز پر رضامند ہو گیا ہے کہ چینی فوجوں کی رجمنٹوں کی کمانوں سے اوپر جتنی کمانیں ہوں گی۔ ان کے لئے امریکی افسر بطور ڈپٹی مقرر کئے جائیں گے۔

امریکی ایوان نمائندگان نے پاکستان کو دس لاکھ ٹن گندم بھیجنے کی منظوری دیدی

واشنگٹن ۲۴ جون۔ رات امریکی ایوان نمائندگان نے پاکستان کو دس لاکھ ٹن گندم بھیجنے کی منظوری دیدی ایوان نمائندگان نے اس بارہ میں ایک بل منظور کر لیا جس کے حق میں تین سو دس اور مخالفت میں چھہتر ووٹ آئے۔ آج یہ بل سینٹ کی آخری منظوری کے لئے پیش کر دیا جائے گا۔ ایوان نمائندگان نے ایک ممبر کی بل میں یہ ترمیم مسترد کر دی جس میں کہا گیا تھا۔ کہ حکومت پاکستان گندم بھیجنے کے اخراجات خود برداشت کرے البتہ یہ ترمیم منظور کر لی گئی۔ کہ گندم کی نصف مقدار امریکی تجارتی جہازوں میں لے جائی جائیگی اس بل کے تحت پاکستان کو فوراً سات لاکھ ٹن گیہوں بھیجا جائے گا اور باقی تین لاکھ ٹن گیہوں اگر ضرورت ہوئی تو بھیجا جائے گا۔

بلغاریہ اور یونان کے سرحدی جھگڑے طے کرنے کے لئے کمیشن مقرر کیا جائیگا

نیویارک ۲۴ جون۔ رات نیویارک میں اقوام متحدہ کے دفتر سے اعلان ہوا ہے کہ بلغاریہ اور یونان نے سرحدی جھگڑے طے کرنے کے لئے ایک سرحدی کمیشن کے تقرر پر رضامندی ظاہر کر دی لیکن ساتھ ہی بلغاریہ نے یہ امر واضح کر دیا ہے۔ کہ اس کمیشن میں اقوام متحدہ کا کوئی نمائندہ نہ ہوگا۔ بلکہ بلغاریہ اور یونان کے نمائندے ہوں گے۔

ایران تیل کے بدلے شکر خریدیگا

طہران ۲۴ جون۔ ایران نے کیوبا سے ایک لاکھ ٹن شکر خریدنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے بدلے ایران کیوبا کو تیل دے گا۔

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میکلوڈ روڈ کراچی سے شائع کی

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۲۵ جون ۱۹۵۳ء

پسماندہ ممالک کو ٹیکنیکل امداد

اگرچہ اقوام متحدہ کی انجمن مختلف اقوام عالم میں عدل و انصاف اور بڑی اقوام کا چھوٹی اقوام سے ناجائز انتفاع اور دو اقوام کے باہمی جھگڑوں کو نپٹانے میں کماحقہ ابھی تک کامیاب نہیں ہوئی۔ اور نہ عرصہ تک ان باتوں میں کوئی کامیابی کے آثار نظر آتے ہیں۔ جس کی سب سے بڑی وجہ بڑی بڑی اقوام کی باہمی رقابت ہے۔ تاہم بعض صورتوں میں چھوٹی اور پسماندہ اقوام کے تعلق میں یہ انجمن واقعی بڑی حد تک مفید کام سرانجام دے رہی ہے۔ چنانچہ حال ہی میں یونائیٹڈ نیشنز ٹیکنیکل اڈمنسٹریشن برائے اقتصادی اور معاشرتی کونسل کے ادارہ نے سال ۱۹۵۲ء کی اپنی کارکردگی کے متعلق ایک سو چالیس صفحہ کی جو رپورٹ شائع کی ہے۔ اس میں پسماندہ ممالک کو ان کے ترقیاتی منصوبہ بندیوں میں امداد کے قابل قدر اضافہ کی تفصیلات دی گئی ہیں

اگرچہ ادارہ مذکورہ کے راستہ میں بہت سی مشکلات حائل ہو رہی ہیں۔ پھر بھی جو کچھ اب تک اس نے کام سرانجام دیا ہے۔ اس کی تعریف نہ کرنا ناشکر گزاری ہوگی جیسا کہ رپورٹ میں بتایا گیا ہے شروع شروع میں تو ٹیکنیکل ماہرین کی فراہمی ایک بڑا مسئلہ بنا رہا ہے۔ اس کے علاوہ بھی بہت سی مشکلات درپیش ہیں۔ اور ابھی نہیں کہا جا سکتا کہ تمام مشکلات پر جلد قابو پا لیا جائے گا۔ اب ایک بڑی مشکل جو محسوس ہو رہی ہے وہ روپیہ کی کمی ہے۔

بڑی بڑی اقوام جو یو این او کے ایسے اداروں کی سرپرستی میں آگے آ گئے ہیں یہ نہیں کہا جا سکتا کہ پسماندہ ممالک کی بہبودی میں ان کی دلچسپیاں بغیر کسی غرض کے ہیں۔ لیکن اگر ان کی قریبی اغراض کو نظر انداز کر دیا جائے۔ تو ہمیں یقین ہے کہ مستقبل میں ایسے اداروں کے نتائج عالمگیر نقطۂ نظر کے لحاظ سے بہت اچھے برآمد ہو سکتے ہیں رپورٹ متذکرہ بالا میں بتایا گیا ہے۔ کہ ۱۹۵۲ء اور شروع ۱۹۵۳ء میں ۷۷ پسماندہ ممالک کو ایسی امداد دی گئی ہے جس کا مطلب ہے کہ ایسے ۱۹ ممالک کا اضافہ ہوا ہے جن کو امداد دی گئی۔ ماہرین کی تعداد میں بھی کافی اضافہ ہوا ہے۔ یعنی جہاں ۱۹۵۱ء میں صرف ۱۶۵ ماہرین تھے۔ ۱۹۵۲ء میں ان کی تعداد بڑھ کر ۱۵۴۱ ہو گئی ہے۔ اسی طرح فیلوشپ اور سکالرشپ ۱۵۴ سے بڑھ کر ۷۲۹ ہو گئے ہیں۔

ایک بات جس کا رپورٹ میں ذکر کیا گیا ہے۔ یہ ہے کہ خود پسماندہ ممالک میں دوسرے پسماندہ ممالک کو ٹیکنیکل امداد دینے کے رجحانات روز بروز زیادہ ہو رہے ہیں۔ یہ اس لئے بھی مفید ہے کہ پسماندہ ممالک کے لوگ ہی دوسرے پسماندہ ممالک کی ضروریات کو اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں۔ ورنہ ان ممالک کے ماہرین کو جو ترقی یافتہ ممالک سے لئے جاتے ہیں۔ ملکی حالات کی صحیح جانچ پڑتال اور اپنی ماہرانہ امداد کو ان کے حسب حال بنانے میں بہت سا وقت صرف کرنا پڑتا ہے۔ ۱۹۵۲ء میں چالیس ممالک سے ماہرین لئے گئے۔ جن میں نصف سے زیادہ پسماندہ ممالک سے تعلق رکھتے ہیں۔

الغرض اقوام متحدہ کی انجمن کا یہ کام واقعی قابل تعریف ہے اور ممکن ہے کہ جو کام یعنی دنیا میں امن کا قیام وہ براہ راست کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکی۔ ایسے رفاہ عام عالمگیر اداروں کے ذریعہ تکمیل پا جائے۔ کیونکہ اس طرح ایک دوسرے کو مختلف قوموں کا امداد بہم پہنچانا انہیں ایک دوسرے کے قریب تر لائے گا۔ اور ایک دوسرے کے جذبات کو سمجھنے میں آسانیاں پیدا ہونگی۔ اس لئے اس بات کا واضح امکان موجود ہے۔ کہ اگر ایسے ادارے کافی وسیع ہو جائیں۔ تو دنیا میں رواداری امداد باہمی کی روح بھی بڑھ جائے۔ اور اس طرح تمام دنیا ایک ایسا خاندان بن جائے۔ جس میں اس کے ارکان محبت اور پیار سے رہتے سہتے ہوں

الغرض اقوام متحدہ کی انجمن جو ایک پہلو سے بڑی بڑی اقوام کی رقابتوں کا محض اکھاڑا ہے۔ بالواسطہ بہت سے ایسے مفید کام بھی کر رہی ہے۔ جو اگرچہ بڑی بڑی اقوام کی ذاتی اغراض کی آلائش سے بالکل پاک نہیں۔ مگر یقین کیا جا سکتا ہے کہ مستقبل میں یہ ادارے دنیا کی مختلف اقوام میں وہ برادرانہ روح پیدا کریں جس کے لئے لوگ بے قرار ہیں۔ مگر حرص و ہوا اس کے حصول میں حائل ہو رہے ہیں۔

روزن برگ کی موت

امریکہ کی تاریخ میں پہلی مرتبہ غداری اور جاسوسی کے الزام میں مسٹر اور مسز روزن برگ کو سزائے موت دی گئی ہے۔ روزن برگ کے مقدمہ کا آغاز فروری ۱۹۵۱ء میں برطانیہ میں ہوا تھا۔ ایک سائنسدان ڈاکٹر کلاس فش بھی ماخوذ ہوا تھا۔ اسے جاسوسی کے الزام میں برطانوی قانون کے مطابق چودہ سال کی سزا دی گئی تھی۔ اس کے بعد فیڈرل تحقیقاتی بیورو نے قرار دیا کہ ایک امریکی بھی ڈاکٹر فش کے ساتھ شامل تھا۔ چنانچہ جولائی ۱۹۵۰ء میں روزن برگ کو گرفتار کر لیا گیا۔ اپریل ۱۹۵۱ء میں امریکہ کے فیڈرل جج نے روزن برگ کو پھانسی کی سزا دی۔ جج مذکور نے کہا کہ "روزن برگ کا جرم قتل سے بھی زیادہ سنگین ہے"۔

کمیونسٹوں نے دنیا کے تمام علاقوں میں پروپیگنڈا کیا کہ روزن برگ کے خلاف جو مقدمہ بنایا گیا ہے۔ وہ دراصل سیاسی مسئلہ ہے۔ چنانچہ انہوں نے روزن برگ ڈیفنس کمیٹیاں بنائیں۔ اگرچہ یہ کمیٹیاں کمیونسٹوں نے بنائی تھیں۔ مگر کمیونسٹوں کے پروپیگنڈا کا یہ اثر ہوا۔ کہ ہزاروں غیر کمیونسٹ لوگوں کو بھی روزن برگ سے ہمدردی ہو گئی۔ یہاں تک کہ پوپ نے بھی آئزن ہاور کو پیغام بھیجا۔ بعض لوگوں نے برطانیہ کی ملکہ الزبتھ دوئم اور برطانیہ کے وزیر اعظم چرچل سے بھی اپیلیں کیں۔ نہ صرف روزن برگ نے خود رحم کی اپیل کی۔ بلکہ ان کے بچوں سے بھی اپیلیں کرائی گئیں۔ اور یہ بھی زور لگایا گیا کہ سزائے موت عمر قید میں تبدیل ہو جائے۔ مگر آخر کار یہ تمام کوششیں بے کار ثابت ہوئیں اور دونوں میاں بیوی کو برقی کرسی کے ذریعہ ہلاک کر دیا گیا ہے۔ اس ضمن میں مسٹر آئزن ہاور نے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ

"میں صرف یہی کہہ سکتا ہوں کہ ایٹمی جنگ کے مواقع بڑھ رہے ہیں۔ مسٹر اور مسز روزن برگ دنیا بھر کے کروڑوں معصوم لوگوں کی ہلاکت کا باعث ہو سکتے ہیں۔ دو انسانوں کا پھانسی پانا واقعی سنگین مسئلہ ہے۔ اور ان کروڑوں افراد کی ہلاکت کا معاملہ اور بھی زیادہ سنگین ہے۔ جو ان جاسوسوں کی براہ راست سرگرمیوں کا نتیجہ ہو سکتی ہے۔

جب جمہوریت کے دشمنوں کو ایسے جرم کا مرتکب گردانا گیا ہے۔ اور جمہوریت کے تمام قانونی طریقے ان کی زندگی بچانے کے لئے بروئے کار لائے گئے ہیں۔ اور امریکی ٹریبونل نے انتہائی انصاف پسندی سے انہیں مجرم اور سزا کو جائز قرار دیا ہے۔ تو میں اس میں مداخلت نہیں کرونگا۔"

بے شک جیسا کہ مسٹر آئزن ہاور نے کہا ہے دو انسانوں کی زندگی ختم کر دینا کوئی معمولی بات نہیں۔ مگر واقعی یہ ایک سخت مسئلہ ہے مگر جیسا کہ انہوں نے کہا ہے۔ جب ان کے جرم سے جو عدالت سے ثابت ہو چکا ہے کروڑوں انسانوں کی زندگی ہلاکت میں پڑ سکتی ہیں۔ تو گو ہم سزائے موت کو نہایت سخت ہی سمجھیں کوئی حکومت زندہ نہیں رہ سکتی۔ جب تک وہ اپنے ملکی قانون کی پاسداری نہ کرے۔ اور ایسے لوگوں کو قانون کے مطابق سزا نہ دے۔ جو حکومت کے خلاف جاسوسی اور غداری کے مرتکب ہوں۔

ہماری رائے میں اگر روزن برگ حکومت کے مطالبہ کے مطابق صحیح صحیح حالات بتا دیتے جیسا کہ کئی بار ان سے کہا۔ تو گو ان کا جرم ثابت بھی ہوتا۔ پھر بھی ان کی رحم کی اپیل پر ضرور غور کیا جاتا۔ چونکہ تمام عدالتوں نے ان کو مجرم قرار دیا ہے۔ اس سے یہ قیاس کیا جا سکتا ہے۔ کہ ان کا جرم ملکی قانون کے مطابق ثابت تھا۔ ورنہ خواہ مخواہ دو شخصوں کی جان لینے کی کوئی وجہ ظاہر نہیں ہے۔ اس لئے ہمارا خیال ہے۔ کہ بظاہر روزن برگ نے محض ضد کی وجہ سے اپنی اور اپنی بیوی کی جان گنوائی ہے۔ اگر وہ واقعی بے گناہ ہوتے۔ تو ممکن نہ تھا کہ امریکی عدالتیں اپنے شہریوں کو بلا وجہ سزا دیتیں۔ خاص کر جبکہ آج تک امریکہ میں کسی کو ایسے جرائم کی وجہ سے سزائے موت نہیں دی گئی۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کی طرف سے ایک خط کا جواب

اسلام سب سے زیادہ حسن سلوک کی تعلیم دیتا ہے اور حسن سلوک کا بڑا طریق دعا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کی خدمت میں ایک احمدی دوست نے مندرجہ ذیل خط لکھا:۔

بخدمت حضرت امیر المومنین خلیفۃ ثانی مسیح موعود حضرت مرزا محمود احمد صاحب

السلام علیکم۔ احوال آنکہ۔ میں عرصہ تین سال سے سلسلہ میں شامل ہوں۔ فی الحال گھر میں اکیلا ہی سلسلہ میں شامل ہوں۔ عام دستور کے مطابق برادری نے کافی مخالفت کی۔ لیکن اللہ کے فضل اور آپ کی دعا سے اب ہر طرح سے امن ہے۔ صرف اپنی بستی چھوڑ کر محراب پور سکونت اختیار کر لی ہے۔ میرے چچا جن کی عمر ۸۲ سال تھی۔ ابھی ابھی رمضان میں فوت ہو گیا ہے۔ جو کہ میرے لئے حضرت ابو طالب کا نمونہ تھا۔ مخالفت کے دنوں میں میری ہر طرح سے مدد کرتا رہا۔ اپنے چاروں بیٹوں کو یہی کہتا رہا۔ کہ میں سلطان علی کو تم سے بہتر سمجھتا ہوں۔ اپنے لڑکوں کو مخالفت کرنے سے روکتا رہا۔ حالانکہ میں ان کی کسی مرگ کے جنازہ میں شامل نہیں ہوتا تھا۔ ان کے اخیر وقت یعنی قریب المرگ کے وقت بھی میں نے ان سے کہا کہ چچا صاحب میں آپ کے جنازہ میں شامل نہیں ہوں گا۔ آپ میرے باپ کے بھائی ہیں۔ کیا آپ اس فعل سے ناراض تو نہیں۔ انہوں نے صاف کہا۔ کہ میں آپ پر بہت خوش ہوں، آپ میرے جنازہ میں نہ شرکت کریں۔ لیکن میرا دست بستہ خلیفہ صاحب کو سلام عرض کریں۔ اور میرے لئے حضرت صاحب سے دعا کرائیں۔ سو عرض ہے کہ یہ وعدہ میں نے چچا صاحب کی زندگی میں ہی کیا تھا۔ کہ میں حضرت صاحب کو دعا کے واسطے لکھوں گا۔ پھر وہ ایک گھنٹہ کے بعد فوت ہو گئے۔ سو عرض یہ ہے۔ کہ مرحوم کے حق میں بھی دعا کریں۔ اور میرے حق میں بھی دعا کریں۔ تا کہ میرا کوئی ساتھی میری ہی برادری سے پیدا ہو جائے۔ آپ کی دعا کا طالب

سلطان علی ازطھنی محراب پور ضلع نواب شاہ سندھ۔

حضور ایدہ اللہ تعالے نے اس خط کا مندرجہ ذیل جواب لکھوایا:۔

"اللہ تعالے آپ کے چچا کی مغفرت فرمائے۔ جہاں آپ نے اپنے چچا سے یہ کہا تھا۔ کہ میں جنازہ نہیں پڑھوں گا۔ وہاں یہ بھی کہہ دینا ضروری تھا کہ میں دعائیں کرتا رہوں گا۔ آپ کے خط میں یہ ذکر نہیں ہے۔ اسلام سب سے زیادہ حسن سلوک کی تعلیم دیتا ہے۔ جو شخص ہم سے حسن سلوک کرتا ہے۔ یہ کس طرح ممکن ہے۔ کہ ہم اس سے حسن سلوک نہ کریں۔ اور حسن سلوک کا بڑا طریق دعا ہے۔ آپ کو چاہیئے تھا۔ کہ ان کی قبر پر دعا کرتے اور پھر بھی دعا کرتے رہتے۔ اور ان پر بھی یہ بات واضح کر دیتے جنازہ سے صرف عبادت کر کے روکا گیا ہے۔ اسی طرح اس لئے کہ وہاں امام کا جھگڑا پیدا ہو جاتا ہے۔ ورنہ اگر وہ جھگڑا نہ ہوتا۔ اور وفات یافتہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بدگو نہ ہوتا۔ تو جنازہ کی بھی اجازت دے دی جاتی۔ مگر بوجہ اس کے کہ یہ ایک رنگ کی عبادت بھی ہے۔ اور جس سے بڑا سوال امام کا آجاتا ہے۔ اس لئے اس سے الگ رہنے کو ترجیح دی گئی۔

جو لوگ نیک تعلق رکھنے والوں اور نیک رائے رکھنے والوں کے متعلق دعا میں بخل کرتے ہیں۔ وہ ہمارے طریق عمل کے خلاف کرتے ہیں۔ میں ہمیشہ ہی ایسے لوگوں کے متعلق دعا کرتا رہا ہوں۔ جو احمدیت کے متعلق نیک ظن تھے۔ اور ہم سے حسن سلوک کرتے تھے۔" (پرائیویٹ سکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

درخواست دعا

میرا بھتیجا عزیزی حبیب الرحمٰن ابن شیخ عبد المنان صاحب لاہور شدید بخار میں مبتلا ہے۔ ٹمپریچر ۱۰۳/۱۰۴ درجہ تک ہے۔ بزرگان و احباب جماعت کی خدمت میں عزیزم کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے مؤدبانہ دعا کی درخواست ہے۔ عبد الوہاب از کراچی۔

نماز سے متعلق ضروری مسائل

(رقم فرمودہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ)

(۱)

جب امام نماز شروع کر دے۔ اور تکبیر تحریمہ یعنی پہلا اللہ اکبر کہے۔ تو جو لوگ مسجد میں نوافل یا سنتیں پڑھ رہے ہوں۔ انہیں فوراً بلا توقف اپنی نماز چھوڑ کر امام کے ساتھ فرضوں میں شامل ہو جانا چاہیئے۔ بعض لوگ یہ خیال کر کے کہ ہماری آدھی رکعت رہ گئی ہے۔ یا صرف التحیات باقی ہے۔ اس لئے ہم جلدی جلدی اسے ختم کر کے امام کے ساتھ رکوع میں یا رکوع جاتے تک مل سکیں گے۔ اپنی نماز توڑتے نہیں۔ بلکہ باوجود امام کے نماز شروع کر دینے کے سنتیں پڑھتے رہتے ہیں۔ اور امام کے رکوع جانے تک سنتوں سے فارغ ہو کر امام سے فرضوں میں آملتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں۔ کہ ہم نے اپنی سنتیں بھی مکمل کر لیں۔ اور ہمیں امام کے ساتھ پہلی رکعت بھی مل گئی۔ مگر یہ ناجائز ہے۔ کیونکہ حدیث سے ثابت ہے۔ کہ نماز با جماعت کے شروع ہو جانے پر سوائے فرض نماز کے اور کوئی نماز جائز ہی نہیں۔ اس لئے احباب کو چاہیئے۔ کہ جب امام پہلا اللہ اکبر کہے۔ تو فوراً بلا پس و پیش اپنی سنتیں یا نوافل چھوڑ دیں۔ اور فرضوں میں آملیں۔ اور فرضوں سے فارغ ہو کر نئے سرے سے پوری سنتیں پڑھیں۔ ہاں جو شخص سو جانے یا اور کسی وجہ سے مثلاً ظہر کی نماز نہیں پڑھ سکا۔ پھر وہ عصر کے وقت مسجد میں گیا۔ اور اپنے طور پر اس نے ظہر کے فرض پڑھنے شروع کئے۔ کہ امام نے عصر کی نماز شروع کرا دی۔ تو ایسا شخص نماز نہیں توڑے گا۔ بلکہ اسے چاہیئے۔ کہ پوری طرح ظہر کے فرض پڑھ کر پھر عصر میں شریک ہو۔ نماز توڑنے کا حکم نوافل اور سنتوں کے متعلق ہے۔ فرضوں کے متعلق نہیں۔

(۲)

جب امام تکبیر تحریمہ کہے۔ تو تمام لوگ جو مسجد میں ہوں۔ انہیں بلا توقف نماز شروع کر دینی چاہیئے۔ بعض لوگ غلطی سے یہ سمجھ کر کہ امام کے ساتھ رکوع میں شامل ہونے سے بھی نماز مل جاتی ہے۔ فوراً جماعت میں شریک نہیں ہوتے۔ بلکہ آپس میں باتیں کرتے رہتے ہیں۔ اور جب امام رکوع میں جاتا ہے۔ تب شریک ہوتے ہیں۔ مگر یہ ناجائز ہے۔ حدیث میں لکھا ہے۔ انما جعل الامام لیؤتم بہ فاذا کبر فکبروا یعنی جب امام اللہ اکبر کہے۔ تو بلا توقف مقتدیوں کو چاہیئے۔ کہ اللہ اکبر کہیں۔

(۳)

جس طرح یہ صحیح ہے۔ کہ نماز کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کا پڑھنا امام اور مقتدی دونوں کے لئے ضروری ہے۔ اور نماز کی کوئی رکعت سورۂ فاتحہ کے بغیر نہیں ہو سکتی۔ اسی طرح یہ بھی صحیح ہے۔ کہ جو شخص مسجد میں اس وقت پہنچے جبکہ امام رکوع میں ہو۔ تو وہ رکوع کی حالت میں شریک ہو کر بغیر سورۂ فاتحہ کے پڑھنے کے اس رکعت کو پا سکتا ہے۔ لیکن اس کے یہ معنے نہیں۔ کہ امام سورۂ فاتحہ پڑھ رہا ہے۔ اور ایک شخص آرام سے مسجد میں بیٹھا ہے۔ اور یہ خیال کر کے کہ چلو رکوع میں شریک ہو کر بھی رکعت مل سکتی ہے۔ سورۂ فاتحہ کے پڑھنے کا موقع گنوا دے۔ اور پھر رکوع میں مل کر وہ رکعت پالے۔ یہ اس کی غلطی ہے۔ ایسے شخص کو امام کے ساتھ وہ رکعت نہیں مل سکتی۔ پس جسے امام کے پیچھے قیام کا موقع ملتا ہے۔ اور پھر وہ نماز میں شامل نہیں ہوتا۔ بلکہ رکوع میں آملتا ہے۔ اسے وہ رکعت نہیں ملے گی۔ کیونکہ اس نے سورۂ فاتحہ نہیں پڑھی۔ اور بغیر سورہ فاتحہ پڑھنے کے رکعت نہیں ہو سکتی۔ ہاں جو اپنی طرف سے کوشش کر کے مسجد کو روانہ ہوا۔ مگر باوجود اس کی سعی کے اسے رکوع ملا۔ تو بغیر سورہ فاتحہ کے پڑھنے کے بھی اس کی رکعت ہو گئی۔ ورنہ نہیں۔ (الفضل مورخہ ۲۶ ستمبر ۳۶ء)

مالِ تجارت پر زکوٰۃ کا حکم

احمدی تاجران کی آگاہی کے لئے مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا مندرجہ ذیل فتویٰ درج کیا جاتا ہے۔ تاکہ احباب کو ادائیگی زکوٰۃ میں سہولت ہو۔

"مال تجارت کے راس المال اور اس کے منافع پر جو کہ دوران سال میں اس سے حاصل ہوئے ہیں۔ خواہ یہ دونوں بصورت نقد ہوں۔ یا جنس یا دَین اور قرض ہو۔ جس کی وصولی کی غالب امید ہو سکتی ہو۔ ان سب پر زکوٰۃ لازم ہے۔ جب راس المال پر سال گزر جائے۔ تو دوران سال میں جو منافع حاصل ہو۔ گو ابھی اس پر سال نہ گزرا ہو۔ تو بھی راس المال کے ساتھ ان کی بھی زکوٰۃ دینی لازم ہوتی ہے۔ ہاں جو قرضہ ایسا ہے۔ کہ اس کے وصول ہونے کی امید نہیں۔ یا ضعیف سی امید ہے۔ اور غالب گمان یہی ہے۔ کہ وصول نہیں ہو گا۔ پس ایسے قرض اور دین پر زکوٰۃ نہیں۔ ہاں اگر باوجود امید نہ ہونے کے جب وہ وصول ہو جائے۔ تو پھر اس کی زکوٰۃ دینی لازم ہوتی ہے۔ گو پیچھے نہیں۔ سب اہل اسلام کا اس پر عملدرآمد ہے۔"

(ناظر بیت المال ربوہ)

قومی اور انفرادی ترقی میں تجارت کی اہمیت

کامیاب تاجر بننے کے لئے ضروری اوصاف

ملک کی ریڑھ کی ہڈی تاجر پیشہ لوگ ہیں

تاجر اور صنعتی لوگ ملک کی ریڑھ کی ہڈی تصور کئے جاتے ہیں۔ اور آج کل مشینری کے زمانہ میں آمد و رفت میں سہولت کی وجہ سے۔ جب کہ ساری دنیا ایک ملک کی حیثیت رکھتی ہے اس طبقہ کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے اور اسی پر ملک کی خوشحالی اور فارغ البالی کا انحصار ہے۔ انگریز محض تجار تھے جو تجارت کی غرض سے ہندوستان آئے۔ اور اس تجارت کے جال میں اس سونے کی چڑیا کو پھنسا لیا۔

یورپ میں تو تجار کا رسوخ اکثر حکومت اور گورنمنٹ تک بھی رہا چنانچہ خاندان روسٹ چائلڈ محض اپنے مالی اقتدار کی وجہ سے۔ بیک وقت کئی حکومتوں کو اپنے اشاروں پر نچاتا رہا۔ ایک بھائی فرانس کو روپیہ مہیا کرے۔ حکومت میں حصہ دار بنا رہا تو دوسرا اٹلی میں اپنے پاؤں جمائے۔ اس ملک کی سیاسی پالیسی کا ذمہ دار تھا۔ تیسرا انگلینڈ میں بارسوخ تھا۔ تو چوتھا بھائی قیصر جرمن کا مشیر اور صلاح کار یہ سب تجارت ہی کی برکتیں تھیں

دولت و ثروت کے کرشمے

پہلی جنگ عظیم سے پہلے جرمنی کا دنیا کی تجارتی منڈی پر تسلط تھا۔ دوسرے ممالک کی دولت وہاں جمع ہو گئی۔ اور یہی اس کے اقتدار طاقت اور دولت کے رعب کی بڑی وجہ تھی۔ جاپان جو صدیوں سے گوشہ نشینوں کی زندگی بسر کر رہا تھا اس صدی کے شروع سے ہی تجارت کی طرف متوجہ ہوا۔ لوگوں میں کام کا جذبہ تھا شوق تھا۔ محنت کا مادہ تھا اس لئے کامیاب ہوا۔ لوگوں کا معیار زندگی بلند ہو گیا دماغی ترقی بھی خوب ہوئی۔ اور اس کی بری و بحری طاقت دنیا کی بڑی طاقتوں میں شمار ہونے لگی۔ ورنہ جاپان میں سوائے چاول اور ریشم کے دھرا ہی کیا ہے۔

ایک کامیاب تاجر میں صلاحیت کا مادہ موجود ہوتا ہے۔ انکسار۔ صاف معاملگی تنظیم اور محنت کی عادات قدرت نے اس میں ودیعت کی ہوتی ہیں صرف تحریک تبلیغ اور بار بار کوشش کی ضرورت ہے۔ جوان کی توجہ کو اس دنیاوی سوداگری کے ساتھ اپنے مولا سے رشتہ کی طرف منعطف کرلے جو اس نے قرآن کریم میں بیان فرمایا ہے۔ کہ ان اللہ اشتریٰ من المومنین انفسهم و اموالهم بان لهم الجنة۔ تا وہ مالی نفع کے ساتھ روحانی مسرت اور جاودانی راحت کے مالک ہوں۔

تجارت کی ملازمت پر فضیلت

اکثر نوجوان بجائے اس طرف توجہ کرنے کے پچاس ساٹھ روپے کی نوکریوں کے پیچھے دربدر پھرتے ہیں۔ سینکڑوں دماغ جو ویسے ملک و قوم کے لئے مفید ثابت ہو سکتے تھے۔ دفتروں میں افسروں کی کاسہ لیسی اور حکام کی زجر و توبیخ اور جی حضوری میں اپنے دن گذارتے ہیں۔ انگریزی میں ایک محاورہ ہے۔ ایک بری جگہ پر آزادانہ زندگی۔ بہترین جگہ کی غلامی سے بدرجہا اچھی ہے۔

ایک تاجر سوسائٹی میں عزت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ اور اگر محنت اور استقلال سے کام جاری رکھا جائے۔ تو مالی لحاظ سے بھی ہر طرح منفعت بخش رہتا ہے۔

خود ہمارے آقا سرور دو عالم حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس پیشہ کو اختیار کر کے ہمارے لئے ایک نمونہ پیش کیا۔ اور فرمایا کہ رزق کا $\frac{9}{10}$ حصہ تجارت میں ہے۔

تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ جب کسی قوم سے دیانت محنت اور استقلال کی صفات کا لعدم ہو جاتی ہیں تو دین کے ساتھ وہ قوم دنیا میں بھی قعر مذلت میں گر جاتی ہے۔ مسلمانوں میں جب استقلال تھا۔ جب محنت کا مادہ تھا جب وہ راستبازی اور دیانت کیلئے مشہور تھے۔ تو دنیا کے حکمران رہے۔ جہان بھر کی دولت عرب جیسے بنجر اور ریگستان میں کھنچ کر لی۔ مگر جب کبر و نخوت سستی و کاہلی بددیانتی اور بدمعاملگی نے ان اخلاق کی جگہ لی۔ دولت اور بخت نے بھی ان سے منہ موڑ لیا۔

حقیقت یہ ہے کہ جس طرح اسلام ایک فطرتی مذہب ہے۔ اور دیگر ادیان میں ایک ممتاز حیثیت رکھتا ہے۔ اسی طرح تجارت بھی ایک مومن کے لئے فطرتی پیشہ ہے جو اس کے دین و دنیا دونوں کو سنوارتا ہے۔

کامیاب تاجر کیلئے ضروری اوصاف

ایک کامیاب تاجر کے لئے مندرجہ ذیل چند خصوصیات نہایت ضروری ہیں جن پر عمل درآمد کر کے وہ شاہراہ ترقی پر گامزن ہو سکتا ہے۔ اگر ان خصوصیات کا بغور مطالعہ کریں۔ تو معلوم ہو گا کہ ایک مومن کے لئے بھی ان اوصاف کی موجودگی ضروری ہے۔

تجارت کا مدار ایمانداری اور اعتماد پر ہے۔ نہ کہ دھوکہ اور فریب پر جیسا کہ بعض کا خیال ہے۔ گویا تجارت انسان کو نہ صرف دنیا میں کامیاب کرتی ہے۔ بلکہ اخلاقی طور پر بھی اسے فرشتہ سیرت انسان بنا دیتی ہے۔ بشرطیکہ تجارتی اصول پر صحیح طور پر عمل کیا جائے اور یہی صفات ایک تاجر کے لئے ہزار سرمایوں سے بڑھ کر ہیں۔

محنت

دراصل محنت اخلاقیات کا بلند مقام ہے۔ خاموشی اور تندہی سے کی ہوئی محنت کبھی ضائع نہیں جاتی۔ کیونکہ خدا کسی نیکی کو کبھی ضائع نہیں کرتا۔ بیکاری کی وجہ علاوہ اور باتوں کے محنت کی عادت نہ ہونا بھی ہے۔ جو شخص محنت سے جی چراتا ہے وہ گویا اپنے لئے آئندہ ترقی کے راستے خود مسدود کرتا ہے۔ کام میں انہماک سے جی لگا رہتا ہے اور صحت بھی درست رہتی ہے۔ اور محنت سے سرانجام دیئے ہوئے کام کی تکمیل پر ایک عجیب فرحت محسوس ہوتی ہے جس کا صرف محنتی لوگوں کو ہی تجربہ ہے۔

نپولین کہتا ہے کہ لفظ "ناممکن" بیوقوفوں کی لغت میں ملتا ہے۔ کیونکہ محنت کے آگے کوئی کام مشکل نہیں۔ اگر مشاہیر عالم کی سوانح حیات کا مطالعہ کریں۔ تو ان کی ترقی کا راز محض لفظ "محنت" میں مضمر نظر آئے گا۔ سائنسدانوں نے قدرت کی دولت سے دنیا کو مستفید کرنے کے لئے رات دن ایک کر دیا۔ انبیاء کرام نے قوموں کو ظلمت و ضلالت سے نکالنے کے لئے اپنا آرام آسائش قربان کر دیا۔

ایک تاجر بلکہ ہر ترقی خواہ انسان کے لئے اس صفت کی موجودگی نہایت ضروری ہے۔ موجودہ زمانہ کا قارون مسٹر ہنری فورڈ بھی ایک مزدور تھا جو محض محنت کی بدولت آسمان شہرت پر درخشاں ستارہ ہو کر چمکا۔

ایک محنتی کے لئے مستعد ہونا باخبر اور ہوشیار رہنا بھی ضروری ہے۔ اگر ایک کام کو کرنا ہی ہے تو کیوں نہ اسے احسن ترین طریقہ سے سرانجام دیا جائے یہی نصب العین کام کرتے وقت پیش نظر ہونا چاہیئے۔

دیانت و راستگوئی

بام ترقی کا سہل اور مضبوط ترین زینہ دیانت و راستگوئی ہے۔ یہ صفت محنت و تدبر سے مل کر ذاتی انسان کو اشرف المخلوقات بنا دیتا ہے۔ جو کام دھوکہ اور فریب پر مبنی ہو وہ کبھی نہیں پھل سکتا۔

"تم دنیا کو ایک دفعہ دھوکہ دے سکتے ہو۔ ایک شخص کو ہمیشہ کے لئے اندھیرے میں رکھ سکتے ہو۔ مگر ساری دنیا کی آنکھوں میں ہمیشہ خاک نہیں جھونک سکتے"۔

کارلائل اسلامی فتوحات کا ذکر کرتا ہوا لکھتا ہے۔

"بعض نادان خیال کرتے ہیں کہ (نعوذ باللہ) ایک ریاکار اور ظالم نے ایک عالمگیر مذہب کی بنیاد رکھی۔ مگر میں کہتا ہوں کہ ایک دھوکہ باز مکاری سے تو معمولی اینٹوں کا مکان نہیں کھڑا کر سکتا چہ جائیکہ اتنے عظیم الشان مذہب اور سلطنت کی بنیاد رکھے۔"

تاجر کا اعتماد بغیر ایمانداری اور راستبازی کے ناممکن ہے۔ قرآن کریم میں آیا ہے۔ فاجتنبوا الرجس من الاوثان واجتنبوا قول الزور۔ بتوں کی پرستش اور جھوٹ بولنے سے پرہیز کرو۔ یعنی جھوٹ بھی ایک بت ہے جس پر بھروسہ کرنے والا خدا کا بھروسہ چھوڑ دیتا ہے۔ باقی

عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے انتخاب کے متعلق

ضروری اطلاع

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ آئندہ عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ کا انتخاب کرتے وقت اس بات کو ملحوظ رکھا جائے۔ کہ کسی سرکاری ملازم کو بطور سیکرٹری امور عامہ و سیکرٹری تبلیغ نہ منتخب کیا جائے۔ جو دوست اس عہدے پر منتخب ہو چکے ہیں۔ ان کے انتخاب کو کالعدم قرار دے کر نیا انتخاب کر کے ارسال فرمائیں۔

(۲) ایسے بالغ طالب علم جن کے اخراجات کا انحصار اپنے والدین یا سرپرستوں پر ہے۔ وہ تو کسی عہدہ کے انتخاب کے وقت ووٹ دے سکتے ہیں۔ اور نہ ہی مجلس انتخاب کے ممبر بن سکتے ہیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

چندہ مستورات

مجلس مشاورت ۱۹۳۷ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فیصلہ فرمایا تھا۔ کہ آئندہ مردوں کے علاوہ ایسی مستورات سے بھی چندہ وصول کیا جائے۔ جن کی کوئی آمدنی ہو۔ البتہ ایسی مستورات کا جن کی آمدنی معین نہ ہو۔ حق ہوگا۔ کہ وہ حسب حالات و حیثیت چندہ میں حصہ لیں۔ اور وہ بالمقطع سالانہ چندہ کی رقم معین کر دیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہر ایک جماعت کی سیکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ اپنی اپنی جماعت کی مستورات کے چندہ کا محاسبہ کریں۔ اور جن احمدی مستورات کے ذمہ سال رواں کا کوئی چندہ واجب الادا ہو۔ ان سے ان کے چندہ کی وصولی کا مناسب انتظام کریں۔ اور جس قدر ماہوار چندہ مستورات کی رقم وصول ہوا کرے۔ وہ ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک مرکز میں ارسال فرمایا کریں۔

مناسب ہوگا۔ کہ ہر جماعت کی سیکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ اپنی اس کارگزاری کی رپورٹ نظارت ہذا کو بھی بھجوایا کریں۔ (نظارت بیت المال)

(۵۰) محمد امین صاحب بنوں شہر -/۱۲۵
(۵۱) حکیم فضل محمد صاحب پشاور شہر -/-/۱۵
(۵۲) سیدہ قانتہ بیگم صاحبہ پشاور شہر -/۱۰۰
(۵۳) منشی محمد خان صاحب ولد غلام احمد صاحب پاکپٹن -/۸/۲۲
(۵۴) ماسٹر عبدالواحد صاحب تانو ڈوگر شیخوپورہ -/-/۱۰
(۵۵) مبارک احمد صاحب چیف گڈز کلرک سرگودھا -/۱۵۰
(۵۶) قریشی محمد شفیع صاحب سرگودھا -/-/۲
(۵۷) چوہدری نذیر احمد صاحب منڈی بہاؤالدین -/۱۲۵
(۵۸) عالم دین صاحب " " -/-/۱۰
(۵۹) عائشہ بیگم صاحبہ " " -/-/۲۰
(۶۰) محمد اسمٰعیل صاحب جہلم شہر -/-/۱
(۶۱) رحمت اللہ صاحب ولد امام الدین صاحب چک 275 R.B کرتارپور ضلع لائل پور -/-/۱۰
(۶۲) میاں ولی محمد نور محمد صاحب پنڈی چیری شیخوپورہ -/-/۲۲
(۶۳) چوہدری نبی احمد صاحب رائے پور قادر آباد - سیالکوٹ -/-/۲۰
(۶۴) شیخ محمد حسین صاحب سیکرٹری مال چنیوٹ -/۸/۲
(۶۵) خیر الدین صاحب سیکرٹری مال جماعت ننکانہ شیخوپورہ -/-/۱۵

(ناظر بیت المال ربوہ)

کمپنیوں کے حصص پر بھی زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ اور حصص کی اصل قیمت پر زکوٰۃ واجب ہوگی۔ نہ کہ مارکیٹ قیمت پر۔ (نظارت بیت المال ربوہ)

نفع مند کام

جو دوست نفع مند کام پر روپیہ لگانا چاہتے ہیں میرے ساتھ خط و کتابت کریں (فرزند علی عفی عنہ ناظر بیت المال)

فریضۂ زکوٰۃ!

مالی سال رواں کے معطی حضرات کی پہلی فہرست!

گذشتہ ماہ کے اندر اخبار المصلح میں نظارت ہذا کی طرف سے زکوٰۃ کی فرضیت و اہمیت کے متعلق چند نوٹ شائع ہوئے ہیں۔ الحمد للہ ان کا اچھا اثر ہوا ہے۔ اور بعض جماعتوں میں نمایاں بیداری کے آثار پائے جاتے ہیں۔ اگر اسی طرح تمام عہدہ داران مال اپنے فرض کو کماحقہ ادا کریں۔ اور جملہ افراد جماعت پر مسائل زکوٰۃ واضح کر دیئے جائیں۔ تو موجودہ آمد سے زکوٰۃ کی آمد بہت بڑھ سکتی ہے۔ بہر حال جن احباب نے مرکز کے ساتھ تعاون کیا ہے۔ میں ان سب کا شکر گذار ہوں اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ اور بڑھ چڑھ کر خدمت سلسلہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ذیل میں ان افراد کی پہلی فہرست شائع کی جاتی ہے۔ جنہوں نے ماہ مئی ۱۹۵۳ء میں زکوٰۃ ادا کی۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء (ناظر بیت المال ربوہ)

(۱) ملک حبیب اللہ خان صاحب دوالمیال جہلم ۔ ۱۵۲
(۲) عبدالقادر صاحب سیکرٹری مال بستی رنداں ڈیرہ غازی خان -/-/۲
(۳) ماسٹر محمد بخش صاحب ہیڈ لانہ شیخوپورہ -/۹/۳۲
(۴) محمد یوسف صاحب سیکرٹری مال ضلع جہلم ۔ ۵
(۵) عنایت اللہ صاحب سیکرٹری مال بورے والہ ملتان ۔ ۱۰
(۶) محترمہ حاکم بی بی صاحبہ اہلیہ بابو نور الدین صاحب سیالکوٹ ۔ ۴۰
(۷) سکینہ بیگم صاحبہ والدہ میجر مسعود شاہد صاحب مرحوم سیالکوٹ ۔ ۱۵
(۸) ملک ابو سعید صاحب سیالکوٹ شہر -/۳۰
(۹) میاں اللہ دتہ صاحب سیالکوٹ شہر -/۸/۷
(۱۰) محمد یونس صاحب امرتسری شریف احمد صاحب سیالکوٹ -/۴/۱
(۱۱) دوست محمد صاحب بنوں شہر -/-/۱۰
(۱۲) صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب ربوہ -/-/۵
(۱۳) اللہ دتہ صاحب ترگڑی ضلع گوجرانوالہ -/۵
(۱۴) شیخ منظور الٰہی صاحب خانیوال بہاولپور -/۲۰
(۱۵) صاحبزادی بی بی امۃ الباسط بیگم صاحبہ ربوہ ۔ ۲
(۱۶) محمد رفیع صاحب ککے بھٹی سیالکوٹ -/-/۹
(۱۷) اہلیہ صاحبہ چوہدری نور الدین صاحب مرحوم چیچہ وطنی ۔ ۱۱ ۔ ۲۴
(۱۸) محمد نواز صاحب سیکرٹری مال کھنڈو سندھ ۔ ۱۰
(۱۹) محمود نذیر صاحب منڈی راوی روڈ لاہور -/۵۰
(۲۰) محمد انور صاحب " " -/۵۰
(۲۱) مرزا عزیز احمد صاحب لورالائی بلوچستان -/۵
(۲۲) ملک عبداللہ خان صاحب بھیڈوال سرگودھا -/۲۲
(۲۳) مرزا نذیر حسین صاحب گوالمنڈی لاہور -/۳۰
(۲۴) امۃ العزیز بیگم صاحبہ " " -/۲
(۲۵) خورشید بیگم صاحبہ " " -/۲
(۲۶) رضیہ بیگم صاحبہ گوالمنڈی لاہور -/۲
(۲۷) حلیمہ بیگم صاحبہ " " -/۲
(۲۸) ہدایت اللہ صاحب سیکرٹری مال دہلی دروازہ ۔ لاہور -/۶/۲۰
(۲۹) قاضی شریف الدین احمد صاحب کوئٹہ -/-/۴
(۳۰) ماسٹر حاکم علی صاحب سیکرٹری مال اوکاڑہ -/۸/۵۹
(۳۱) اہلیہ صاحبہ لفٹیننٹ نثار احمد صاحب نوشہرہ کینٹ -/-/۱۵
(۳۲) چوہدری فیض احمد صاحب پٹواری کوٹ کرم بخش سیالکوٹ -/-/۲۵
(۳۳) ڈاکٹر محمد الدین صاحب بھلوال سرگودھا -/۱۰۰
(۳۴) حاجی قمر الدین صاحب طالب آباد سندھ ۱/۴۳۱
(۳۵) نجم الدین صاحب طالب آباد سندھ ۱۳/۵۲
(۳۶) قریشی حسن محمد صاحب حافظ آباد ۸/۲
(۳۷) ناجرہ بی بی صاحبہ چیچہ وطنی منٹگمری -/-/۱۲
(۳۸) منشی روزی خان صاحب محمود آباد اسٹیٹ سندھ -/-/۲۰
(۳۹) صاحبزادی بی بی امۃ الحکیم بیگم صاحبہ ناصر آباد سندھ -/۰/۱۰
(۴۰) محمد عالم صاحب سیکرٹری مال اکال گڑھ گوجرانوالہ -/-/۲۰
(۴۱) صوبیدار لعل محمد صاحب لاہور -/-/۳
(۴۲) بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب ربوہ -/-/۲۵
(۴۳) اہلیہ صاحبہ میاں محمد یوسف صاحب کراچی ۔ ۳
(۴۴) مرزا ارشاد احمد صاحب کراچی -/۲۰
(۴۵) شیخ بہادر علی صاحب کراچی -/۱۰
(۴۶) عبدالحکیم صاحب دادو سندھ -/۲۱
(۴۷) نور محمد صاحب بھوپال والہ سیالکوٹ -/۵
(۴۸) زبیدہ خاتون بیگم صاحبہ آف میانی حال لاہور -/-/۳۵۰
(۴۹) محمد الدین صاحب محمود آباد ۔ جہلم -/۱

ڈاکٹر مکرجی کے انتقال کے بعد دہلی میں زبردست مظاہرے شروع ہو گئے

نئی دہلی ۲۴ جون۔ جن سنگھی لیڈر ڈاکٹر شیاما پرکاش مکرجی جن کا کل سرینگر میں انتقال ہوا تھا کی لاش کل صبح سرینگر سے ایک فوجی طیارے میں انبالہ پہنچائی گئی۔ اور پھر وہاں سے کریا کرم کے لئے لاش کو ایک شہری طیارے میں کلکتہ پہنچا دیا گیا۔ دہلی کے بعض اردو اخبارات نے جو پاکستان کے خلاف ان کی جنگجویانہ پالیسی کی حمایت کرتے تھے۔ ان کی موت کی خبر شائع کر خاص ضمیمے نکالے۔ اور ان کی موت کو نظر بندی کا باعث قرار دیتے ہوئے انہیں شہید کے خطاب سے یاد کیا۔ ایک اور اطلاع ہے کہ مکرجی کی موت سے بھارت میں مسلم اقلیت کے لئے زبردست خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ کیونکہ ملک بھر میں جن سنگھیوں نے مسلمانوں کے خلاف اشتعال انگیز پروپیگنڈا شروع کر دیا ہے۔۔ ایجنسی فرانس نے خبر دی ہے کہ پولیس نے کل دہلی میں متشددانہ مظاہرہ کرنے والے جن سنگھیوں کو آنسو گیس پھینک کر منتشر کیا۔ اس ہنگامہ میں ۴ پولیس والے اور ۲۰ مظاہرہ کرنے والے زخمی ہوئے۔ جن سنگھ کے ۴ آدمی گرفتار کئے گئے۔

پرجا پریشد کے صدر پنڈت پریم ناتھ ڈوگرہ کو جو جموں کی تحریک کے شروع سے نظر بند تھے رہا کر دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر مکرجی کے ساتھ جن دو جن سنگھیوں گورودت اور ٹیکا چند کو گرفتار کیا گیا تھا۔ انہیں بھی رہا کر دیا گیا ہے۔ یہ دونوں کارکن ڈاکٹر مکرجی کے وکیل مسٹر ترویدی کے ساتھ اس طیارے میں سرینگر سے کلکتہ روانہ ہو گئے۔ جس میں مکرجی کی لاش کلکتہ لے جائی جا رہی تھی۔ سرینگر کے ہوائی میدان پر شیخ عبداللہ اور بھارتی مقبوضہ کے تمام دوسرے وزیر موجود تھے۔ جنہوں نے مکرجی کی ارتھی پر حکومت کی طرف سے پھول چڑھائے۔ شیخ عبداللہ نے اپنی بیوی کی طرف سے ایک خاص پھولوں کی چادر ارتھی پر چڑھائی اور ایک کشمیری شال بھی ارتھی پر ڈالی۔ دہلی میں سیاہ جھنڈے لے کر مظاہرے کرنے والے جن سنگھیوں کا پولیس سے تصادم ہو گیا۔ اس ٹکر میں کئی آدمی زخمی ہو گئے۔ پولیس نے کئی جن سنگھیوں کو گرفتار کر لیا۔ بھارتی مقبوضہ کشمیر کی حکومت نے ایک اعلامیہ میں ڈاکٹر مکرجی کے انتقال پر سخت افسوس کا اظہار کیا ہے۔ دہلی سے رائٹر نے اطلاع دی ہے۔ کہ یہاں ایک ہزار جن سنگھیوں کا جو اپنے لیڈر ڈاکٹر مکرجی کی موت کا ماتم کر رہے تھے پولیس سے تصادم ہو گیا۔ اس حادثہ میں بارہ مظاہرین اور تین پولیس والے زخمی ہو گئے۔ مظاہرین میں بیشتر سیاہ کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ اور ان کے پاس سیاہ جھنڈیاں تھیں۔ پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے بعد بیس افراد کو گرفتار کر لیا۔ احتیاط کے طور پر ہر ناکہ پر پولیس کی چوکیاں بٹھا دی گئی ہیں۔ یونائٹڈ پولیس آف امریکہ نے خبر دی ہے۔ کہ ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی حرکت قلب بند ہونے سے مرے۔ لیکن دہلی میں یہ افواہ پھیلا دی گئی کہ مکرجی کو دانستہ قتل کیا گیا ہے۔ اس پر مشتعل ہو کر ہزاروں جن سنگھیوں نے دہلی شہر کے کاروباری علاقہ میں زبردست مظاہرہ شروع کر دیا۔ مگر پولیس نے انہیں منتشر کر دیا۔ ۱۵ افراد زخمی اور ۲۰ گرفتار ہوئے۔

جن سنگھ کے سکرٹری جنرل پنڈت شرما نے ڈاکٹر مکرجی کے انتقال کی خبر سنکر کہا وہ ایک شہید کی موت مرے ہیں۔ انہوں نے کشمیر کو ٹکڑے ٹکڑے ہونے سے بچانے کے لئے ہماری آزادی اور بنیادی حقوق کی حفاظت کرتے ہوئے جان دی کہ پنڈت شرما نے مزید کہا "خدا کو یہی منظور تھا کہ وہ کشمیر کی سرزمین پر جا کر جان دیں۔ اور اس طرح کشمیر سے ایک اور خونی رشتہ قائم ہو جائے۔ جو کشمیر کو ہمیشہ کے لئے بھارت کا بنا دے گا"۔

سرینگر میں مکرجی کے انتقال کی خبر آج صبح آگ کی طرح دارالحکومت دہلی میں پھیل گئی۔ اور ان کی یاد میں تمام بازار اور کاروباری ادارے بند ہو گئے۔ مکرجی کی علالت کی خبر آج صبح پہلی بار اخبارات میں شائع ہوئی تھی۔ اور اس کے فوراً بعد ان کے انتقال کی خبر آ گئی۔ اس طرح یہ افواہ پھیل گئی جو غالباً جن سنگھیوں نے ہی اڑائی ہے۔ کہ مکرجی کو بند کر کے اور انہیں طبی امداد نہ دے کر مقبوضہ کشمیر کی حکومت نے انہیں خود ہلاک کیا ہے۔ اور ہندو نوجوان شہر میں ہر طرف لوگوں کو کاروبار بند کر کے مظاہرے کرنے کے لئے اکسانے لگے۔ فساد اور خون خرابہ کے ڈر سے حکومت نے فوراً دہلی اور نئی دہلی میں جگہ جگہ پولیس کی چوکیاں بٹھا دیں۔ اور امن قائم رکھنے کے لئے دوسری احتیاطی تدابیر اختیار کر لیں۔ حکومت کو اس کام میں آج صبح موسلا دھار بارش سے بھی مدد ملی۔ جس کی وجہ سے کوئی ہنگامہ کرنا بہت مشکل ہو گیا۔

وزراء اعظم کی کانفرنس میں کھوکھراپار کی سرحد بند کرنیکا سوال بھی شامل کیا جائیگا

کراچی ۲۴ جون۔ معلوم ہوا ہے حکومت سندھ مرکزی حکومت سے یہ درخواست کرنے کے سوال پر غور کر رہی ہے کہ پاکستان اور بھارت کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں کھوکھراپار کی سرحد کو بند کرنے کا سوال بھی پیش کیا جائے تاکہ اس راستے سے بھارت سے غیر قانونی طور پر آنے والے مہاجرین کی روک تھام کی جا سکے۔ واضح رہے کہ مرکزی حکومت نے تمام صوبائی حکومتوں سے کہا ہے۔ کہ وہ نہرو محمد علی کانفرنس کے سلسلے میں ایسے تنازعات کی فہرست پیش کریں جن پر اس کانفرنس میں غور کیا جا سکے۔ باخبر حلقوں کا خیال ہے کہ حکومت سندھ کی طرف سے بین المملکتی تنازعات کی جو فہرست مرکزی حکومت کو بھیجی جائیگی اس میں کھوکھراپار کی سرحد کو بند کرنے اور سرحدی تنازعات کو شامل کیا جائے گا۔ نئی دہلی میں پاکستان اور بھارت کے درمیان پاسپورٹ کانفرنس کے دوران پاکستانی وفد نے یہ مطالبہ کیا تھا۔ کہ بھارت کھوکھراپار کا راستہ بند کر دے۔ تاکہ پاسپورٹ اور ویزا کے بغیر پاکستان آنے والے مسلمانوں کا داخلہ بند کیا جا سکے۔ اس کانفرنس میں بھارتی وفد نے پاکستانی مطالبہ مسترد کر دیا تھا۔

علوم نجوم پر عرب تصنیف کی اشاعت

حیدرآباد دکن ۲۴ جون۔ اگرچہ دسویں صدی کی علوم نجوم کی کلاسک عرب تصنیف "صور الکواکب" کے لاطینی فارسی اور فرانسیسی ترجمے موجود ہیں۔ لیکن اصل کتاب کبھی شائع نہیں ہوئی۔ اس کا مصنف ازمنہ وسطی کا ایک مشہور نجومی تھا۔ اس کے ۴۵۰ صفحات ہیں اور تصویروں اور شکلوں سے مزین ہے۔ حیدرآباد کے مشرقی مطبوعات کے ادارہ عثمانیہ نے اسے عربی میں شائع کیا ہے۔ پیش لفظ وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد اور تعارف ایگزیٹر کالج انگلستان کے پروفیسر ایچ جے ڈبلیو مسٹر نے لکھا ہے۔

دہلی میں جن سنگھ انتخاب جیت گئی

نئی دہلی ۲۴ جون۔ دہلی اسمبلی میں وزیر تعلیم مسٹر قدوائی کی موت سے جو نشست خالی ہوئی تھی۔ اس کے لئے ضمنی انتخاب ہوا جن سنگھی امیدوار صرف ۳۵ ووٹ زیادہ ※ لے کر کانگرسی امیدوار کو شکست دینے میں کامیاب ہو گیا۔ کانگرسی امیدوار کو ۵۶۳۴ ووٹ ملے۔ اور جن سنگھی کو ۵۶۹۸ ووٹ۔ دراصل جن سنگھ نے اس کو فرقہ وارانہ نوعیت کا مقابلہ بنا دیا تھا۔ ہندو مسلم بنیاد پر اس نے ہندو ووٹروں کو ابھار دیا۔ اور مسلم امیدوار کو شکست دے دی۔ دہلی اسمبلی کے پانچ ضمنی انتخابوں میں جن سنگھ نے یہ چوتھا انتخاب جیتا ہے۔

بھارتی مسلمانوں کی جان و مال کی حفاظت کی جائے

کراچی ۲۴ جون۔ بلوچستان مسلم لیگ ایڈہاک کمیٹی کے ایک ممبر مسٹر ایچ۔ ایم حبیب اللہ نے حکومت پاکستان پر زور دیا ہے کہ وہ حکومت بھارت سے کہے کہ شیخ عبداللہ کے کشمیر میں ڈاکٹر شیاما پرکاش مکرجی کی موت کے بعد بھارت کے مسلمانوں پر فرقہ پرست مظالم کا سلسلہ شروع نہ کریں۔ انہوں نے توقع ظاہر کی ہے۔ کہ جن سنگھی لیڈر کی موت کے بعد بھارت میں مسلمانوں کی جان و مال کی حفاظت کی جائے گی۔

پنجاب صوبہ لیگ کے دو کونسلر

لاہور ۲۴ جون۔ پنجاب مسلم لیگ کے لیڈر ملک فیروز خان نون نے بیگم جی اے خان ممبر اسمبلی اور چودھری محمد صادق ممبر اسمبلی کو پنجاب صوبہ مسلم لیگ کی کونسل کے لئے نامزد کیا ہے۔ لیگ کے صدر نے آئین کی رو سے ۲۵ کونسلروں کو نامزد کرنے کی اجازت دی ہے۔

نگہبان پولیس فورس سے تعاون کی اپیل

کراچی ۲۴ جون۔ مسٹر ایس ایم توفیق کمانڈر نگہبان پولیس فورس کراچی نے عوام سے اپیل کی ہے۔ کہ ٹریفک کنٹرول کے معاملہ میں پولیس کی مدد کے سلسلہ میں وہ نگہبان پولیس سے پورا تعاون کریں۔ آپ نے نگہبان پولیس سے بھی اپیل کی ہے۔

قومی مسائل کو حل کرنے میں مزید تاخیر برداشت نہیں کی جاسکتی (بروہی)

کوئٹہ ۲۴ رجون :- پاکستان کے وزیر قانون مسٹر بروہی نے آج یہاں طلباء کے ایک اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے قوم کو خبردار کیا۔ کہ آج قوم کو جو مسائل درپیش ہیں۔ انہیں حل کرنے کے لئے اگر ہم متحد اور کمربستہ نہ ہوئے۔ تو اس قوم پر ایک بھیانک تباہی نازل ہوگی۔ مسٹر بروہی نے کہا۔ ہم پہلے ہی چھ سال ضائع کر چکے ہیں۔ اب قومی مسائل کو حل کرنے میں مزید تاخیر برداشت نہیں کی جاسکتی۔ آپ نے طلباء سے اپیل کی۔ کہ وہ قومی مسائل کو حل کرنے کے لئے تیار ہو جائیں۔ اور موجودہ نظام میں جو خرابیاں اور جمود پیدا ہو گیا ہے۔ اسے ختم کرنے کے لئے وہ قوم کو بیدار کریں۔ مسٹر بروہی اور وزیر داخلہ مسٹر گورمانی آج کوئٹہ سے کراچی روانہ ہو گئے۔

کراچی کے پانی میں زہریلے

جراثیم کی تحقیقات

کراچی ۲۴ رجون :- حکومت پاکستان نے کراچی کے پانی میں زہریلے جراثیم کی تحقیقات کے لئے جو کمیٹی مقرر کی تھی۔ کل اس کا پہلا اجلاس بند کمرے میں ہوا۔ کمیٹی اپنی ابتدائی رپورٹ یکم جولائی تک حکومت کو بھیجدے گی۔ کمیٹی نے ڈاؤ میڈیکل کالج کے ایک امریکن پروفیسر کو بھی جلسہ میں شریک کیا۔

مشرقی بنگال اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر

کا انتقال!

ڈھاکہ ۲۳ رجون :- مشرقی بنگال اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر مسٹر نجیب الحق کا کل ان کے گاؤں چیانی نواب گنج ضلع رنگپور میں ان کا انتقال ہو گیا ہے۔

سندھ میں صحت افزا مقامات کی تلاش

کراچی ۲۴ رجون :- سندھ کی دو پہاڑیوں کو آباد کرنے اور انہیں صحت افزا مقامات بنانے کی تجویز پر ان دنوں غور کیا جا رہا ہے۔ یہ دونوں پہاڑیاں ۷ ہزار فٹ بلند ہیں۔ اور دونوں ضلع دادو میں واقع ہیں۔ ایک کا نام کتے جی قبر اور دوسری کا نام داریار ٹاور ہے۔ یہ دونوں لاڑکانہ کے قریب قنبر علی خان جنکشن سے قریب ہیں۔ غیر سرکاری حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ جیسے ہی حکومت کی مالی حالت بہتر ہوگی۔ ان دونوں پہاڑیوں کے آباد کرنے کے سوال پر غور کیا جائے گا۔

مصر میں فوج نے جمہوریہ کی وفاداری

کا حلف اٹھالیا

قاہرہ ۲۴ رجون :- کل مصر میں فوج نے جمہوریہ کی وفاداری کا حلف اٹھایا۔ حلف وفاداری کی یہ رسم مصر کے مختلف شہروں میں ایک ساتھ ادا کی گئی۔ قصر جمہوریہ کے سامنے قاہرہ کے فوجی گریزن نے حلف وفاداری اٹھایا۔ اس رسم کے موقع پر جنرل نجیب بھی موجود تھے۔ فوج کی رہنمائی تئے کمانڈر انچیف میجر جنرل عبدالحکیم امر کر رہے تھے۔ ساری فوج نے ایک ساتھ مندرجہ ذیل حلف اٹھایا۔ میں اللہ تعالیٰ کے نام سے قسم کھاتا ہوں کہ میں اپنے وطن کا وفادار خادم رہوں گا۔ اور جمہوریہ کے صدر کا وفادار رہوں گا۔ اور ان کے احکام کی زمین فضا اور سمندر پر تکمیل کروں گا۔ میں ان لوگوں کا دشمن رہوں گا۔ جو میرے ملک کے دشمن ہیں۔ اور ان کے ساتھ پرامن رہوں گا جو میرے ملک کے ساتھ امن قائم رکھیں گے۔ میں اپنا ہتھیار اپنے ہاتھ میں آخری دم تک رکھوں گا۔ اے اللہ تو میرا گواہ ہے۔ جب یہ رسم پوری ہو گئی تو فوجی افسروں نے مصر زندہ باد کے نعرے لگائے گئے۔

المصلح میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

مسلم لیگ میں دوبارہ شامل ہونے

کی اجازت

لاہور ۲۴ رجون :- پنجاب مسلم لیگ کے اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ پنجاب مسلم لیگ کے صدر ملک فیروز خان نون نے میجر مبارک علی کرنل عابد حسین اور میر محمد عارف کو مسلم

ایورسٹ کو فتح کرنے پر بھارت

خاص اعزاز دے گا

نئی دہلی ۲۴ رجون :- بھارت کے صدر ڈاکٹر راجندر پرشاد ۲۹ جون کو اپنی سرکاری قیام گاہ میں کرنل جان ہنٹ شرپا تن سنگھ اور ایڈمنڈ ہلاری کو ایورسٹ کو فتح کرنے پر خاص اعزازات دیں گے۔ اس کے بعد بھارتی صدر برطانوی کوہ پیماؤں کی مہم کے اعزاز میں استقبالیہ دعوت دیں گے

حکومت سندھ دو لاکھ ٹن چاول اور پچاس ہزار ٹن گیہوں مرکز کے حوالے کر چکی ہے

پیرزادہ عبدالستار کی پریس کانفرنس!

کراچی ۲۴ رجون :- سندھ کے وزیر اعلیٰ پیرزادہ عبدالستار نے ایک پریس کانفرنس میں انکشاف کیا۔ کہ مرکزی حکومت نے رشوت ستانی اور بدعنوانی ختم کرنے کے لئے جو قانون نافذ کیا ہے۔ سندھ میں بھی اسی بنیاد پر ایک قانون کے نفاذ پر غور کیا جا رہا ہے۔ حکومت سندھ کے مختلف محکمے سرکاری ملازمین کی نگرانی کرنے کے طریقوں پر غور کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا۔ کہ سندھ اسمبلی کے ہندو ممبروں نے ان سے درخواست کی ہے۔ کہ انہیں بھی سندھ اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی کا معاون ممبر بنا لیا جائے۔ اس کے علاوہ اسمبلی کے کچھ آزاد ممبروں سندھ لیگ اور عوامی محاذ کے ایک ممبر نے بھی مسلم لیگ میں شامل ہونے کی درخواست دی ہے۔ ابھی ان مسلمان ممبران اسمبلی کو جن کی تعداد بارہ ہے۔ مسلم لیگ پارٹی میں شامل کرنے کا کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا۔

پیرزادہ نے بتایا۔ کہ وہ اپنی کابینہ کے ساتھ ۲۷ اور ۲۸ رجون کو حیدر آباد میں مجوزہ دارالحکومت کے علاقہ کا معائنہ کریں گے۔ اور کراچی واپس آنے کے بعد کابینہ کے ایک جلسہ میں سندھ کے لئے دارالحکومت کا قطعی فیصلہ کر لیا جائے گا۔ اور اس کے بعد تعمیر کا ابتدائی کام شروع ہو جائے گا۔ سندھ مسلم لیگ کی تنظیم کا ذکر کرتے ہوئے۔ انہوں نے بتایا۔ کہ مسلم لیگ کے قائم مقام صدر اور مجلس عاملہ اس سلسلے میں عنقریب کوئی فیصلہ کرے گی۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا۔ کہ سندھ اسمبلی کا جلسہ عنقریب طلب کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا۔ کہ جلسہ بہر حال اس وقت طلب ہوگا۔ جب ہم اس کے لئے تیار ہوں گے۔ پیرزادہ عبدالستار نے کہا۔ کہ سندھ کے لئے علیحدہ ریڈیو اسٹیشن قائم کرنے کے سوال پر ان کی حکومت مرکزی حکومت پر زور دے گی۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا۔ کہ وہ اپنی کابینہ میں ایک اور وزیر کا اضافہ کریں گے۔ اور اس طرح ان کی کابینہ میں آٹھ وزیر ہو جائیں گے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا۔ کہ حیدر آباد اور سکھر کے اضلاع میں غنڈہ ایکٹ نافذ ہو چکا ہے۔ اور ان کی حکومت امن عامہ بحال کرنے کی ہر ممکن کوشش کرے گی۔

پیرزادہ عبدالستار نے بتایا۔ کہ سندھ میں غذائی صورت حال اطمینان بخش ہے۔ صوبے کی ضروریات کو پورا کرنے کے بعد حکومت سندھ مرکزی حکومت کو دو لاکھ ٹن چاول اور پچاس ہزار ٹن گندم دے چکی ہے۔ انہوں نے بتایا۔ کہ صوبائی حکومت مزید اناج فراہم کرنے کی کوشش جاری رکھے گی۔ صوبے میں فاضل گندم ۷۲ ہزار ٹن کا اندازہ ہے۔ جس میں سے اب صرف ۲۳ ہزار ٹن فراہم کرنا باقی رہ گیا ہے۔ سندھ کے وزیر اعلیٰ نے توقع ظاہر کی ہے۔ کہ اس سال گندم اور چاول کے زیر کاشت رقبے میں مزید اضافہ ہوگا۔ اور آئندہ سال سندھ زیادہ اناج فراہم کر سکے گا۔ انہوں نے بتایا کہ گذشتہ سال اناج کی کمی ہونے کی وجہ سے اس سال صوبے میں غیر یقینی سی حالت تھی۔ مگر حکومت نے لیوی اسکیم ختم کر دی۔ اور براج کے علاقہ میں اڑھائی من فی ایکڑ اور دوسرے علاقوں میں سے ڈیڑھ من فی ایکڑ کے حساب سے گندم فراہم کرنے کا اعلان کیا۔ اس اسکیم کے نفاذ پر لوگوں نے اطمینان کا سانس لیا۔ اور اناج فراہم کرنے کی مہم تیز ہو گئی۔ اناج کی نقل و حرکت پر عائد شدہ کچھ پابندیاں بھی ختم کر دی گئی ہیں۔ اس سے بھی سندھ کے لوگوں کو بہت فائدہ ہوا ہے۔ اور صوبے میں اناج کی قیمتیں کم ہو گئی ہیں۔ یہاں تک کہ حکومت نے گندم کی جو قیمت مقرر کی تھی۔ اس وقت اس کی قیمت سے بھی کم پر گندم فروخت ہو رہا ہے

کشتیاں الٹنے سے اسّی افراد غرق

نئی دہلی ۲۴ رجون :- کوٹا اور چتور کے درمیان جنوبی بھارت میں دریائے بناس میں کئی کشتیاں زبردست سیلاب میں پھنس کر الٹ گئیں۔

وزارت عظمیٰ اور برسر اقتدار پارٹی کی صدارت ایک ہی شخص کے سپرد ہونی چاہیئے (عبدالقیوم خاں)

لاہور ۲۴ رجون۔ پاکستان کے وزیر صنعت و خوراک خان عبدالقیوم خاں نے جو پشاور جاتے ہوئے لاہور سے گزر رہے تھے۔ کل شام اخبار نویسوں کو بتایا۔ کہ حکومت کا سربراہ اور برسر اقتدار سیاسی جماعت کا لیڈر ایک ہی شخص ہونا چاہیئے۔ انہوں نے کہا۔ یہ انتظام اس لئے ضروری ہے۔ تاکہ حکومت اور برسر اقتدار پارٹی میں پورا پورا اتفاق رہے۔ اور دونوں میں کوئی بدمزگی پیدا نہ ہو۔ انہوں نے کہا۔ پاکستان جیسی نو زائیدہ مملکت کے لئے تو یہ اور بھی زیادہ ضروری ہے۔ آپ نے کہا کہ اگر مسٹر محمد علی لیگ کی صدارت کے امیدوار ہوئے تو وہ ان کی پوری پوری حمایت کریں گے۔ اس سوال کے جواب میں کہ کیا پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ میں رہنا پسند کریں گے۔ خان عبدالقیوم خاں نے کہا۔ کہ خواجہ ناظم الدین کے استعفیٰ کے بعد اب اس کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ تاہم وہ کسی ایسی مجلس عاملہ میں رہنا پسند نہیں کریں گے۔ جس میں وزیر اعظم کو نہ لیا گیا ہو۔ آپ نے کہا۔ کہ وہ اپنے پشاور کے دورہ کے دوران میں وہاں کے ترقیاتی منصوبوں کا مطالعہ کریں گے۔ جن میں خوراک کی تقسیم۔ زیادہ اناج اگاؤ کی مہم اور ٹیوب ویل کے ذریعہ آبپاشی کی سکیم شامل ہے۔ خان عبدالقیوم خاں نے کہا۔ کہ وہ عنقریب مغربی پاکستان کا ایک دورہ کریں گے۔ اور سب سے پہلے پنجاب آئیں گے۔ وزیر موصوف ۲۵ رجون کو پشاور سے کراچی روانہ ہو جائیں گے۔

قوم پرست ویٹ نامیوں نے اپنے افسر کو ہلاک کر دیا

سائیگاؤں ۲۴ رجون۔ تقریباً سو قوم پرست ویٹ نامی سپاہیوں نے جو سائیگاؤں سے سو میل شمال مشرق میں ایک چھوٹی سی چوکی پر متعین تھے۔ اپنے آفیسر کمانڈنگ اور چودہ غیر کمیشن یافتہ افسروں کو قتل کر دیا۔ اور چوکی کو تباہ و برباد کر کے بھاگ گئے۔ ایک فرانسیسی ترجمان نے کہا ہے۔ کہ یہ معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ آیا یہ لوگ ویٹ منہ کی کمیونسٹ فوج میں شامل ہو گئے ہیں یا نہیں۔ یہ سپاہی ہتھیار۔ چوکی کا سامان اور اپنے خاندانوں کو اپنے ساتھ لے گئے ہیں۔

ویٹ منہ دستوں نے ریل کا پل اڑا دیا

سائیگان ۲۴ رجون۔ ویٹ منہ دستوں نے انام صوبہ کے دارالحکومت ہیو سے شمال مشرق میں ایک ریلوے پل کو اڑا دیا۔ ایک ریل گاڑی بھی اسی وقت پل سے گزر رہی تھی۔ وہ بھی تباہ ہو گئی۔ ریل کے تباہ ہونے سے چھ سپاہی ہلاک ہو گئے۔

موسیو پینے نے وزارت بنانے کی کوشش ترک کر دی

پیرس ۲۴ رجون۔ کنزرویٹو لیڈر موسیو پینے نے جنہیں صدر اوریول نے وزارت بنانے کی دعوت دی تھی۔ وزارت بنانے کے لئے اپنی کوششیں ترک کر دی ہیں۔ انہیں ایم۔ پی۔ ایل اور کرسچین ڈیموکریٹک پارٹی کی حمایت حاصل نہ ہو سکی۔

ہ چونکہ حکومت نے مظاہرے کرنے پر پابندی لگائی ہوئی ہے۔ اس لئے اس حکم کی تعمیل میں دائیں بازو کی پارٹیاں مظاہرے بھی نہیں کریں گی۔

شیاما پرکاش مکرجی کا تیرہ روز تک سوگ منایا جائیگا

نئی دہلی ۲۴ رجون۔ جن سنگھ کے سکرٹری جنرل پنڈت مول چند شرما نے ڈاکٹر شیاما پرکاش مکرجی کا تیرہ دن تک سوگ منانے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے اعلان میں کہا ہے۔ کہ اس دوران میں جموں میں دائیں بازو کی مشترکہ پارٹیوں کا ایجی ٹیشن بند رہے گا۔ انہوں نے کہا ہے۔ کہ م

بقیہ لیڈر صفحہ ۲ سے آگے

شاید یہ قیاس بھی کچھ وزن رکھتا ہے۔ کہ ان کی موت کا باعث کمیونسٹوں کا پراپیگنڈا ہوا ہے۔ اگر کمیونسٹ ان کی بے گناہی کے معاملہ کو اتنی ہوا نہ دیتے۔ اور انہیں بچانے کے لئے شور بپا نہ کرتے۔ تو یہ بھی ممکن تھا۔ کہ گو ان کا جرم ثابت بھی ہوتا۔ انہیں موت کی سزا نہ دی جاتی۔ اور عمر قید یا کم سزا ہی کافی سمجھی جاتی۔ کمیونسٹوں کی ہمدردیوں نے بہت ممکن ہے۔ روزنبرگ کے فیصلہ کے متعلق امریکی عدالتوں پر بھی الٹا اثر ڈالا ہو۔ اور ان کی جانبدارانہ نظر میں ان کے جرم کو زیادہ سنگین بنا دیا ہو۔ اور ان کی موت کا باعث امریکہ اور روس کی سیاسی رقابت ہوئی ہو واللہ اعلم

ولادت:۔ (۱) خاکسار کے بھائی لیفٹیننٹ محمد سعید صاحب آرڈیننس ڈپو کالا کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۹ راپریل فرزند عطا فرمایا ہے (۲) برادرم کبیر احمد صاحب بھٹی پسر مکرم قاضی بشیر احمد صاحب بھٹی راولپنڈی کو اللہ تعالیٰ نے ۳۰ راپریل کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی آف نیروبی کا نواسہ ہے۔ احباب درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد ارمحمد نجیب عارف ماڑی کینٹ

مشرقی بنگال میں اگلے سال مارچ میں عام انتخابات منعقد کئے جائیں گے

میمن سنگھ ۲۳ رجون۔ گورنر مشرقی پاکستان چودھری خلیق الزمان نے میمن سنگھ کے شہریوں کی ایک دعوت استقبالیہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ مشرقی بنگال کے عام انتخابات اگلے سال مارچ کے مہینے میں منعقد کرائے جائیں گے۔ اور اس بات کا انتظام کیا جائیگا۔ کہ بیلٹ بکس پوری طرح محفوظ رہیں۔ گورنر نے کہا کہ میری اور صوبہ کے ہر افسر کی یہ ذمہ داری ہے۔ کہ صوبہ کے انتخابات آزادانہ اور غیر جانبدارانہ ہوں۔ چودھری خلیق الزمان نے ان لوگوں کے بارے میں ہمدردی کا اظہار کیا۔ جنہیں ملازمتوں سے اخراجات میں کمی کرنے کی خاطر سبکدوش کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا۔ حکومت انتہائی سنجیدگی سے اس امر پر غور کر رہی ہے۔ کہ ان کے لئے متبادل انتظامات کئے جائیں۔ شہریوں کی طرف سے سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے چودھری خلیق الزمان نے کہا۔ کہ پاکستان میں وفاقی طرز حکومت کے تجربہ کی کامیابی کا انحصار زیادہ تر اہل پاکستان کے عالی حوصلگی یقین۔ اور بہادری کے جذبات پر منحصر ہے آپ نے کہا۔ پاکستان کے سب سے بڑے صوبے کے باشندے ہونے کی وجہ سے مشرقی پاکستان کے لوگوں کو ملک کے متعلق اپنی ذمہ داریاں اس طور پر پوری کرنی چاہئیں۔ جس سے ملک کی سالمیت برقرار رہے۔ صوبہ کی اقلیتوں کا ذکر کرتے ہوئے چودھری خلیق الزمان نے کہا۔ کہ بطور ایک گورنر کے میں ان کے جائز حقوق اور مفادات کی پوری پوری نگہداشت کروں گا۔ انہوں نے کہا۔ کہ ایسی حکومت جو سیکولر نہ ہو۔ لیکن جس میں اقلیتوں کے خلاف کسی قسم کا جذبہ موجود نہ ہو۔ ایسی سیکولر حکومت سے بہتر ہے۔ جس میں چار یا پانچ ایسی پارٹیاں ہوں۔ جو اس امر کا صاف اقبال کرتی ہوں۔ کہ ان کا مقصد اقلیت کو دق کرنا اور ستانا ہے۔ آپ نے کہا۔ کہ ایک سیکولر حکومت کو اس کے نام سے جانچا نہیں جاتا۔ بلکہ اس کے کاموں سے پرکھا جاتا ہے۔ چودھری خلیق الزمان نے کہا۔ کہ بدقسمتی سے پچھلے دنوں بعض خطرناک رجحانات نے ملک کے اندر سر اٹھانا شروع کیا۔ جن سے نہ صرف ہمارا ملک ہی بدنام ہوا۔ بلکہ اس سے خطرناک نتائج پیدا ہونے کا بھی اندیشہ ہو گیا۔

وزیر اعظم پاکستان کی وزیر اعلیٰ پنجاب کو مبارکباد

لاہور ۲۴ رجون۔ وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے قاہرہ سے وزیر اعلیٰ پنجاب ملک فیروز خاں نون کو ایک پیغام بھیجا ہے۔ جس میں ان کے متفقہ طور پر صدر مسلم لیگ پنجاب چن لئے جانے پر مبارکباد دی گئی ہے۔ پنجاب مسلم لیگ کونسل نے مسٹر محمد علی پر اعتماد کی جو قرارداد منظور کی ہے۔ وزیر اعظم نے اس کا بھی شکریہ ادا کیا ہے۔

مسٹر ایٹلی کو یوگو سلاویہ جانے کی دعوت

لندن ۲۴ رجون۔ برطانیہ کے لیبر لیڈر اور سابق وزیر اعظم مسٹر ایٹلی نے یوگو سلاویہ جانے کے لئے صدر ٹیٹو کی دعوت قبول کر لی ہے۔

مغربی برلن میں کمیونسٹ دفاتر پر حملے

برلن ۲۴ رجون۔ کمیونسٹوں کے مخالف گروہوں نے منگل کی رات کو مغربی برلن کی سوشلسٹ یونٹی پارٹی کی کئی شاخوں پر حملہ کر دیا۔ مشرقی جرمنی کے ایک کمیونسٹ اخبار کی خبر کے مطابق ان حملوں میں کئی اشخاص ہلاک ہو گئے۔ اور بھاری نقصان ہوا۔ مظاہرین نے دفاتر کی دیواروں پر سے کمیونسٹ لیڈروں کی تصویریں پھاڑ کر انہیں گلیوں میں پھینک دیا۔ فائلوں کو تباہ کر دیا۔ کھڑکیوں اور فرنیچر کو توڑ ڈالا۔ پولیس نے ان گروہوں کو منتشر کر دیا۔ اور پارٹی کی عمارتوں پر مسلح پہرہ لگا دیا۔ اخبار کی اطلاع کے مطابق ایک آدمی نوجوان مظاہرین کی رہنمائی کر رہا تھا۔ فوجی عدالت کے حکم کے تحت گولی سے اڑا دیا گیا۔

گیہوں کی پیداوار میں ستائیس فیصدی کمی

کراچی ۲۴ رجون۔ پاکستان میں ۵۳-۵۲ء میں گیہوں کی فصل کے تیسرے تخمینے کے مطابق پچھلے سال کے مقابلہ میں اس سال زیر کاشت رقبہ میں ۱۱۰۵ اور پیداوار میں ۲۷۰۷ فی صدی کمی ہوئی ہے۔

رباط۔ ۲۴ رجون۔ سلطان مراکش نے فرانس کا دورہ ملتوی کر دیا ہے۔ وہ مراکش کے لئے آزادی کی جدوجہد کرنے کے لئے فرانس جانا چاہتے تھے۔

رجسٹرڈ نمبر ایس ۱۲۱۱